

سعودی عرب کا چینی نجی کمپنیوں کی ساتھ شرکت سے انکار

ٹرائس مشن لائز میں سرمایہ کاری سے انکار، کیمیکل انڈسٹری لگانے پر رضامند

اسلام آباد (رپورٹ: ارشاد انصاری) سعودی عرب نے پاکستان کے تیل و گیس کے شعبے میں نجی چینی کمپنیوں کے ساتھ شرکت داری سے انکار کر دیا ہے اور گوادر میں آئل ریفائنری لگانے کے منصوبے میں سعودی سرمایہ کاری کو چینی کی سرکاری کمپنی کی شرکت داری سے مشروط کر دیا ہے۔ سعودی عرب نے پاکستان کی جانب سے پاور سیکٹر میں ٹرانسپیشن لائز کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کی پیشکش کو بھی مسترد کر دیا ہے تاہم سعودی وفد نے کراچی میں سوائیکلر قبیلے پر کیمیکل انڈسٹری لگانے کے منصوبے میں سرمایہ کاری پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس مقصد کیلئے اعلیٰ سطح کا وفد پاکستان آئے گا جو متعلقہ شعبہ کے نمائندوں پر مشتمل ہو گا اور پاکستان کی جانب سے کیمیکل انڈسٹری لگانے کی پیشکش کا جائزہ لے گا۔ سعودی وزیر تجارت کے مشیر کی زیر قیادت وفد کے ساتھ اب تک دیا مر جا شاذ یم سمیت کسی ذیم کیلئے سرمایہ کاری یا فنڈر کی فرائیں کام عالمہ زیر بحث نہیں آیا ہے۔ سعودی وفد نے پاکستانی حکام پر یہ بھی واضح کیا ہے کہ سعودی عرب پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے کسی مسابقی بذنگ میں نہیں جائیگا جس منصوبے میں سرمایہ کاری کرے گا وہ بذنگ کے بغیر ہو گی اور سیکورٹی کی فرائیں کی تمام تر ذمہ داری حکومت پاکستان کی ہو گی۔ مذاکرات میں شریک اہم شخصیت نے بتایا کہ پاکستان کے دورے پر آنے والے سعودی وفد میں ارام کو ایکو پاور سمیت دیگر کمپنیوں کے نمائندے شامل ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ارام کو کمپنی میں اکثریتی شیئر زامبکیوں کے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کے دورے پر آئے سعودی وفد کے پاس پاکستان کے ساتھ ایم او یوز مختلط کرنے کے اختیارات نہیں ہیں۔ یہ وفد پاکستان کے ساتھ دو طرفہ تجارت و سرمایہ کاری کے فروع کیلئے طے پانے والے منصوبوں بارے ایم او یوز پر اتفاق کرے گا اور دونوں ممالک اس ایم او یوکی متعلقہ فور مز سے منظوری لیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ سعودی حکام نے گوادر میں آئل ریفائنری لگانے کو بھی انفارسٹر کچر کی فرائی سے مشروط کیا ہے اور ارام کو کے نمائندوں نے کہا ہے کہ آئل ریفائنری کیلئے بجلی، پانی، گیس اور روڑر سمسیت بنیادی انفارسٹر کچر حکومت پاکستان کو فرائیم کرنا ہو گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شیدول کے مطابق سعودی وفد نے جمعہ تک پاکستان میں قیام کرنا تھا لیکن مذاکرات تقریباً مکمل ہو چکے ہیں اس لئے اب یہ وفد جمعرات کو بھی واپس جا سکتا ہے۔